7022
۵۰۰
۱
۲۰۸
نارنجستان
www.ketab.ir

1475 حجتیہ ہائر ایجوکیشن کمپلیکس

سرشناسه: عباس‌کاظمی، سیدتوقیر، ۱۹۷۹ - م.
عنوان و نام پدیدآور: مفلسی اور ثروتمندی: اسباب، خطرات اور علاج، قرآن و احادیث کی روشنی میں/ سیدتوقیر عباس‌کاظمی.
مشخصات نشر: قم : مرکز بین‌المللی ترجمه و نشر المصطفی ﷺ، ۱۳۹۷.
مرجع تولید: مجتمع آموزش عالی فقه
یادداشت: اردو.
یادداشت: کتابنامه :ص.۲۰۵-۲۰۶؛ همچنین به صورت زیرنویس.
شابک: ۹۷۸-۶۰۰-۴۲۹-۴۷۴-۴
وضعیت فهرست نویسی: فیپا
موضوع: فقر -- جنبه‌های مذهبی -- اسلام؛ Poverty -- Religious aspects -- Islam
موضوع: ثروت -- جنبه‌های مذهبی -- اسلام؛ Wealth -- Religious aspects -- Islam
موضوع: ثروت -- جنبه‌های قرآنی؛ Wealth -- Qur'anic teaching
موضوع: فقر در قرآن؛ Poverty in the Qur'an
موضوع: اسلام و اقتصاد؛ Islam -- Economic aspects
شناسه افزوده: جامعة المصطفی ﷺ العالمیة . مرکز بین‌المللی ترجمه و نشر المصطفی ﷺ
شناسه افزوده: Almustafa International UniversityAlmustafa International Translation and Publication center
رده بندی دیویی: ۲۹۷/۴۸۳۳
رده بندی کنگره: BP۲۳۰/۲/ع۲م۷ ۱۳۹۷
شماره کتابشناسی ملی: ۵۴۱۹۲۶۳

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

مفلسی اور ثروتمندی (اسباب، خطرات اور علاج، قرآن و احادیث کی روشنی میں)
مؤلف: سید توقیر عباس کاظمی
طباعت اول: ۱۳۹۷ش / ۱۴۴۰ق
ناشر: المصطفی ﷺ بین الأقوامی اداره برائے ترجمه و نشر
■ **چهاپ:** نارنجستان ■ **قیمت:** ۲۹۰۰۰۰ ریال ■ **تعداد:** ۵۰۰

ملنے کا پتہ

- ایران، قم، خیابان معلم غربی (حجتیه)، نبش کوچه ۱۸
  تلفن: ۳۷۸۳۶۱۳۴ ۲۵ ۹۸+ دورنگار: داخلی ۳۷۸۳۹۳۰۹.۱۰۵ ۲۵ ۹۸+
- ایران، قم، بلوار محمدامین، سه‌راه سالاریه. تلفن: ۳۲۱۳۳۱۰۶ ۲۵ ۹۸+
- ایران، قم، ساختمان ناشران، طبقه سوم، پلاک ۳۰۸. تلفن: ۳۷۸۴۲۴۰۲ ۲۵ ۹۸+

ہم ان افراد کے قدردان اور شکرگذار ہیں کہ جنہوں نے اس کتاب کی تالیف میں مدد فرمائی ہے

http://buy-pub.miu.ac.ir @pub_almostafa

www.ketab.ir

مفلسی اور ثروتمندی

اسباب، خطرات اور علاج، قرآن و احادیث کی روشنی میں

سید توقیر عباس کاظمی

المصطفیٰ بین الأقوامی
ادارہ برائے ترجمہ و نشر

www.ketab.ir

سخن ناشر

انقلاب اسلامی کی عظیم کامیابی اورارتباطات کے عالمی سطح پر وسعت پانے سے مسلمان دانشمندوں کو انسانی علوم کے شعبہ سے متعلق سوالات اور نئے چیلنجز کا سامنا کرنا پڑا ہے جو عصر حاضر میں حکومت سنبھالنے کی سنگین ذمہ داری کی بنا پر پیش آئے ہیں -ایسا دور کہ جس میں ملکوں کو ادارہ کرنے میں تمام پہلوؤں میں دین و سنت کی پابندی ایک بہت بڑا چیلنج ہے -اسی بنا پر دین کے شعبہ میں عالمی معیاروں اور خالص و عمیق افکار و نظریات کے روزآمد ، منظم ،عملی طور پر مفید اور جامع و عمیق مطالعہ اور تحقیق کی ضرورت ہے-نیز دین کے شعبہ میں تحقیقات انجام دینے والے محققین کی تربیت اور انہیں فکری انحراف سے محفوظ رکھنا اس شجرہ طیبہ کے معماروں بالخصوص رہبر کبیرامام خمینی رضوان اللہ تعالی علیہ اور رہبر معظم انقلاب اسلامی دام ظلہ العالی کے نزدیک انتہائی اہمیت کا حامل ہے-

مغربی تہذیب و ثقافت کا سوشل میڈیا اورارتباطات کے میدان میں عالمی سطح پر وسعت پانا اس بات کا تقاضہ کرتا ہے کہ اس موضوع سے لگاؤ رکھنے والے افراد اور محققین کو چاہیئے کہ وہ بلندافکار اور اعلی اقدار سے آشنائی پیدا کریں اور یہ اہم ذمہ داری مختلف تخصصی شعبوں کے ایجاد کرنے ، جدیدعلمی متون تولیدکرنے، علوم کے دائرہ کو وسیع کرنے اورطلاب کی منظم تعلیم و تربیت کے ذریعہ پوری ہو سکتی ہے -یہ سلسلہ کبھی بنیادی مباحث کے انجام دینے اور تخصصی متون تدوین کرنے سے اور کبھی علمی مسائل کو زیرقلم لانے سے حاصل ہوتا ہے -

تعلیمی مراکزا یک منظم ، قانونی اور جدید تعلیمی نظام کے سایہ میں ہی رشد کرسکتے ہیں -درسی نصاب اور تعلیم و تحقیق کے طریقہ کار پر نظر ثانی اور انہیں جدید ٹیکنالوجی سے لیس کرنا علمی و تحقیقاتی مراکز کی ترقی کا باعث بنتا ہے-

جامعۃ المصطفیٰ ﷺ العالمیة کی ایک تعلیمی ادارہ ہونے کے ناطے اہم ذمہ داری غیرایرانی طلاب کی تعلیم و تربیت ہے جس کے لیے اپنی کوشش کا عنوان مناسب درسی نصاب تالیف کرنا قراردیا ہے اور دینی علوم میں مختلف موضوعات پر درسی نصاب کی تدوین اور اشاعت اسی سلسلے کی کڑی ہے-

فہرست

مقدمہ ۱۱

مفلسی اور ثروتمندی کے بارے میں اسلامی نقطہ نظر ۱۵

مفلسی اور ثروتمندی کا مفہوم.. ۱۵

ثروتمندی بہتر یا مفلسی؟... ۱۵

اسلامی نقطہ نظر میں ثروتمندی کے حصول کی کوشش ۲۲

قابلِ فخر اور قابلِ مذمت ثروتمندی.................................. ۳۰

معصومین علیہم السلام کی زاھدانہ زندگی کے بارے میں ایک شبہ اور اُس کا جواب ۳۲

زھد اور مفلسی کے درمیان فرق.. ۳۵

مفلسی یا ثروتمندی کا معیار؟ ۳۸

کیا مفلسی یا ثروتمندی، خدا کی محبت یا ناراضگی کی دلیل ہے؟............ ۳۸

مفلس اور ثروتمند کا باہمی طرزِ ارتباط ۴۳

اسلام اور مفلسی کے ساتھ مقابلہ ۴۵

رزق حلال کمانے کی ترغیب.. ۴۵

رزق حلال کمانے کی فضیلت کا بیان.................................. ۴۹

ثروتمند افراد کے مال میں غریبوں کو شریک قرار دینا................ ۵۲

صدقہ و زکات ۵۴

خمس.. ۵۷

ثروتمندوں کو غریبوں کی دستگیری کی تاکید.......................... ۶۰

تنگدستی اور ثروتمندی کے اسباب و عوامل کا بیان ۶۵

رزق و روزی میں وسعت کے اسباب و عوامل کا بیان ٦٥
مفلسی اور ثروتمندی میں انسان کی محنت کے اثرات ٦٧
افراطی نظریہ ٦٧
تفریط پر مبنی نظریہ ٦٨
معتدل اور صحیح نظریہ ٦٩
مفلسی و تنگدستی کے اسباب ٧٥
۱۔غیر اختیاری اسباب ٧٥
الف) قدرتی اسباب ٧٦
قدرتی آفات سے دچار تنگدست انسان کی ذمہ داری ٧٧
ب) اجتماعی اسباب ٧٧
۱۔حکمرانوں کی نااہلی اور خیانت ٧٨
۲۔ثروت کی ناعادلانہ تقسیم ٧٩
۳۔مالداروں کی اپنے فرائض سے غفلت ٧٩
۴۔اجتماعی تباہی کے اسباب کی ترویج ٨١
۲۔اختیاری اسباب ٨١
سستی و الکسی ٨٢
کفران نعمت ٨٤
گناہ کرنا ٨٥
زنا ٨٦
جھوٹ ٨٧
حرام خوری ٨٨
قطع رحمی کرنا (رشتہ داروں کے ساتھ قطع تعلق کرنا) ٨٩
دوسروں کے ساتھ بداخلاقی سے پیش آنا ٨٩
اسراف اور فضول خرچی ٨٩
خدا سے فضل و برکت کی درخواست نہ کرنا ٩١
لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلانا ٩٢

گھر میں مکڑی کے جالوں کا لگا رہنا ۹۴
مخصوص اوقات میں سونا ۹۴
تنگدستی کا اظہار (عادت یا دھوکا) ۹۵
دنیا و آخرت کے بارے میں غلط نظریہ ۹۶
زھد و تقوی ۹۷
دیگر اسباب ۹۹
ایک نہایت اہم نکتہ ۹۹
مفلسی و تنگدستی کے ناگوار اثرات و خطرات ۱۰۱
تنگدستی و مفلسی، متعدد فردی و اجتماعی مفاسد کا سرچشمہ ۱۰۱
الف) انفرادی اثرات و خطرات ۱۰۴
۱۔ ناامیدی و سستی ۱۰۴
۲۔ دینی اعتقادات کی کمزوری ۱۰۵
۳۔ معاشرے میں اپنی حقارت کا شدید احساس ۱۰۷
۴۔ شخصیت کی نابودی ۱۰۸
۵۔ مسلسل پریشانی اور عقل کی نابودی ۱۱۰
۶۔ بد اخلاقی ۱۱۱
ب) اجتماعی اثرات و خطرات ۱۱۱
۱۔ دین سے دوری ۱۱۲
۲۔ بیکاری اور عزتِ نفس سے بے توجہی ۱۱۵
۳۔ طبقاتی فاصلے ۱۱۶
۴۔ اجتماعی تعلقات میں ناہمواری ۱۱۶
مفلسی کے خطرات سے بچاؤ کے طریقے ۱۱۹
۱۔ مفلسی کو الٰہی آزمائش و امتحان کا ذریعہ سمجھنا ۱۱۹
۲۔ مفلسی و تنگدستی سے نجات کی امید رکھنا ۱۲۰
۳۔ غربت ہی میں مصلحت (بہتری) ہونے پر یقین رکھنا ۱۲۲
۴۔ خود کو مالدار افراد کے ساتھ مقائسہ نہ کرنا ۱۲۶

www.Ketab.ir

۴۔ دنیاوی لذتوں کو حقیر اور آخرت کی لذتوں کو پائیدار سمجھنا ۱۳۰
مفلس و تنگدست انسان کی ذمہ داریاں ۱۳۳
تنگدستی پر صبر کرنا اور خدا سے راضی رہنا ۱۳۳
قناعت کے ساتھ عام لوگوں سے مفلسی و تنگدستی کو چھپانا ۱۳۵
صبر و توکل کے ساتھ محنت مزدوری کرنا ۱۳۷
تنگدستی سے نجات کی دعا کرنا ۱۳۸
پروردگار سے فراخی کی امید رکھنا ۱۳۹
«لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ» کا زیادہ ذکر کرنا ۱۴۰
مفلسی و تنگدستی سے نجات کے طریقے ۱۴۱
۱۔ ایمان اور تقوا ۱۴۱
۲۔ کام کاج اور محنت و کوشش ۱۴۳
۳۔ پروردگار سے دعا کرنا ۱۴۸
۴۔ امانت داری اور خیانت سے پرہیز ۱۵۱
۵۔ اخراجات میں میانہ روی ۱۵۲
۶۔ انفاق کرنا اور صدقہ دینا ۱۵۳
۷۔ صلہ رحمی کرنا ۱۵۷
۸۔ «لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ» کا زیادہ ذکر کرنا ۱۵۷
۹۔ تنگدستی میں بھی خدا کا شکر ادا کرنا ۱۵۸
۱۰۔ کھانے سے پہلے اور بعد میں وضو کرنا ۱۵۹
۱۱۔ گھر کو صاف رکھنا ۱۶۰
۱۲۔ سورج غروب ہونے سے پہلے روشنی کرنا ۱۶۱
۱۳۔ گھر میں داخل ہوتے ہوئے سورہ قل ھو اللہ پڑھنا ۱۶۲
۱۴۔ جمعہ کے دن بال اور ناخن کاٹنا ۱۶۲
۱۵۔ عقیق کی انگوٹھی پہننا ۱۶۳
۱۶۔ ہر رات سورہ واقعہ کی تلاوت کرنا ۱۶۴
۱۷۔ گھر میں اناج رکھنا ۱۶۴

www.Ketab.ir

ثروتمندی کے اہم خطرات ۱۶۵
خدا کے سامنے طغیان و سرکشی ۱۶۵
غرور اور تکبر ۱۶۷
خدا سے غفلت ۱۶۸
دنیاوی عذاب میں گرفتاری ۱۶۹
ایک اہم نکتہ ۱۷۰
ثروتمندی کے خطرات سے بچاؤ کے طریقے ۱۷۱
۱۔ثروتمندی کو آزمائش اور امتحان کا ذریعہ سمجھنا ۱۷۱
۲۔خود کو خدا کے سامنے غریب و محتاج سمجھنا ۱۷۲
۳۔غربت و تنگدستی کے بارے میں سوچنا ۱۷۳
ثروتمند انسان کی ذمہ داریاں ۱۷۵
تنگدست و مفلس کو حقیر نہ سمجھنا ۱۷۵
غریبوں کی مالی مدد کرنا ۱۷۶
رزق و روزی میں وسعت کے اسباب ۱۷۹
۱۔شکر خدا بجا لانا ۱۷۹
۲۔صلہ رحمی کرنا ۱۷۹
۳۔امام حسینؑ کی زیارت کرنا ۱۸۱
۴۔سچ بولنا، انصاف کرنا اور والدین کے ساتھ نیکی کرنا ۱۸۲
۵۔تقوی اختیار کرنا ۱۸۳
۶۔نیک نیتی اور اچھا اخلاق ۱۸۴
۷۔مؤذن کے جملات کو تکرار کرنا ۱۸۶
۸۔نمازِ شب (تہجد) پڑھنا ۱۸۷
۹۔استغفار کرنا ۱۸۸
۱۰۔اہل و عیال کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا ۱۹۰
۱۱۔صدقہ اور زکات دینا ۱۹۲
۱۲۔صبح سویرے رزق کی تلاش میں نکلنا ۱۹۲

www.ketab.ir

۱۳۔ نماز فجر اور عصر کے بعد تعقیبات پڑھنا ۱۹۳
۱۴۔ متفرق اسباب ۱۹۴
رزق و روزی میں برکت ۱۹۷
برکت کا صحیح مفہوم ۱۹۷
رزق میں برکت کے اسباب ۱۹۸
رزق میں برکت کی دعا کرنا ۱۹۸
صبح سویرے رزق کی تلاش میں نکلنا ۱۹۹
موجودہ رزق پر راضی رہنا ۲۰۰
رزق سے برکت کے خاتمہ کے اسباب ۲۰۰
نماز پڑھنے میں سستی کرنا ۲۰۰
گالی گلوچ کرنا ۲۰۱
مسلمان بھائی کو دھوکہ دینا ۲۰۱
مسلمان بھائی کا حق ادا کرنے میں کوتاہی کرنا ۲۰۲
کھانا کھانے سے پہلے بسم اللہ نہ پڑھنا ۲۰۲
یوم عاشورا کو برکت کا دن سمجھ کر مال جمع کرنا ۲۰۳
مالِ حرام کا منافع ۲۰۳
کتابنامہ ۲۰۵

www.ketab.ir

مقدمہ

مفلسی اور ثروتمندی کا موضوع بہت عرصے سے تمام اقوام اور ملتوں میں زیرِ بحث رہا ہے بلکہ یہ موضوع انسانی معاشرے کے اہم ترین موضوعات میں سے ایک ہے جس کے بارے میں ہر مکتب و مذہب نے اپنے دستور کے مطابق اظہارِ نظر کرنے کے ساتھ ساتھ اقدامات انجام دیئے ہیں؛ چنانچہ اسلام میں بھی اس موضوع پر فقہی، کلامی، سیاسی، اقتصادی و اخلاقی جہتوں سے بحث کی گئی ہے۔

انسانوں کی زندگی میں مفلسی اور ثروتمندی دو متضاد حالتیں ہیں جو نہ صرف انسان کی انفرادی زندگی میں اپنا مخصوص اثر چھوڑتی ہیں بلکہ معاشرے پر بھی ان دونوں حالتوں کا بالواسطہ یا بلاواسطہ گہرا اثر پڑتا ہے؛ لہٰذا یہ کہنا بے جا نہیں ہے کہ کسی بھی انسان کی تنگدستی و مفلسی یا اُس کی ثروتمندی کے اثرات، صرف اُس کی اپنی زندگی تک ہی محدود نہیں رہتے بلکہ انسان کی مالی حالت کے اثرات معاشرے کی اجتماعی، ثقافتی اور سیاسی حالت پر بھی اثر انداز ہوتے ہیں۔

اسلامی تعلیمات میں ایک طرف تنگدستی و مفلسی کو کفر کا ہم پلہ قرار دیتے ہوئے اس سے نجات حاصل کرنے کی طرف رغبت دلائی گئی ہے، تو دوسری طرف ثروتمندی کو انسان کے طغیان و سرکشی کا بنیادی سبب بھی قرار دیا ہے۔

www.Ketab.ir

لہٰذا اسلامی تعلیمات میں جس طرح مفلسی و تنگدستی سے نجات حاصل کرنے کی ترغیب دلائی گئی ہے، اُسی طرح ثروتمندی کے خطرات سے بچنے کی بھی تاکید کی گئی ہے۔

چونکہ ہم سب مسلمانوں کا بنیادی عقیدہ ہے کہ اسلام ایک جامع اور کامل دین ہے جس میں انسانوں کی انفرادی و اجتماعی زندگی سے متعلق تمام بنیادی نکات بیان کرتے ہوئے اساسی مسائل کا حل بھی پیش کیا گیا ہے؛ لہٰذا ضروری ہے کہ تمام مسلمان مفلسی و ثروتمندی کے بارے میں اسلامی نقطہ نظر سے آشنائی حاصل کریں، اور پھر دوسرے مرحلہ میں مفلس و تنگدست افراد اپنی زندگی کے اہم اور بنیادی مسئلے (یعنی مفلسی و تنگدستی) کا حل تلاش کرنے کی کوشش کریں؛ جبکہ ثروتمند افراد مال و ثروت کے خطرات سے آگاہی حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ خود کو ان خطرات سے بچانے کی ہر ممکنہ کوشش کریں۔

اس کتاب میں مفلسی اور ثروتمندی کے بارے میں اسلامی نقطہ نظر کو قدرے تفصیل کے ساتھ بیان کرنے کے ساتھ ساتھ مفلسی کے ساتھ مقابلہ کے لئے اسلام کے اقدامات پر روشنی ڈالی گئی ہے؛ نیز قرآن و احادیث کے پیش نظر مفلسی اور ثروتمندی میں انسان کی محنت کے اثرات کے سلسلہ میں صحیح نظریہ بیان کرتے ہوئے مفلسی اور تنگدستی کے اختیاری و غیر اختیاری اسباب کو تفصیل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔

اسی طرح قرآن و اہل بیت علیہم السلام کے بیانات کی روشنی میں مفلسی و ثروتمندی کے خطرات بیان کرنے کے ساتھ ساتھ، ان خطرات سے بچاؤ کے طریقے بھی بیان ہوئے ہیں؛ نیز مفلس و ثروتمند انسان کی ذمہ داریوں کو بھی قرآن و احادیث سے استناد کرتے ہوئے تفصیل کے ساتھ بیان کیا

www.ketab.ir

گیا ہے؛ جیسا کہ رزق و روزی میں کثرت کے اسباب کو بھی بطور مفصل بیان کیا گیا ہے؛کتاب کے آخری حصہ میں رزق و روزی میں برکت کا صحیح مفہوم بیان کرنے کے ساتھ ساتھ روایات و احادیث کی روشنی میں برکت کے بعض اسباب کو بھی ذکر کیا گیا ہے۔

چونکہ ہمارے معاشرے کے اکثر افراد، تنگدستی و غربت سے دچار ہیں، لہذا یہ تحریر ایسے افراد کے لئے مفید ثابت ہو گی جوخود کو حرام خوری سے آلودہ بھی نہیں کرنا چاہتے اور تنگدستی و غربت کی مشکل سے رہائی حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ اپنے رزق میں وسعت بھی چاہتے ہیں، نیز اس تحریر سے ایسے ثروتمند افراد بھی بخوبی استفادہ کر سکیں گے جو خود کو ثروتمندی کے دنیاوی و اخروی خطرات سے محفوظ رکھنا چاہتے ہیں۔

امید ہے کہ یہ تحریر معاشرے کے غریب و تنگدست طبقہ کے افراد کی دلجوئی اور اُن کے لئے امید کی کرن ثابت ہونے کے ساتھ ساتھ مالدار اور ثروتمند افراد کے لئے مؤثر راہنما قرار پائے گی۔

سید توقیر عباس کاظمی

2011/06/18 بروز ہفتہ؛ بمطابق ۱۵رجب ۱۴۳۲ھ

Emil: mic_grw@yahoo.com

www.ketab.ir